اور احادیث کا حوالہ دیا گیا ہے۔ کتاب میں سیرت النبیؐ اور قرآنی تعلیمات کو حالاتِ حاضرہ سے مطابقت دینے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے۔ مصنف حضور اکرمؐ کی سیرتِ مبارکہ کے واقعات قلم بند کرتے ہوئے آج کے مسلمانوں کو دعوتِ عمل دیتے ہیں اور صورت حال کی تبدیلی اور ترقی کی ترغیب بھی دیتے ہیں۔

کتاب کے آخری حصّے میں مسلمان اقوام کے زوال کے اسباب لکھے گئے ہیں جن میں سب سے بڑی وجہ ملوکیت کا تسلط ہے۔ قرآن وسنت ترک کر دینے کی بنا پر مسلمانوں پر نکبت وادبار کی گھٹا چھانے لگی۔ اس کے ازالے کے لیے اُسی صراطِ مستقیم کو اختیار کرنے پر زور دیا گیا ہے جو رسول اکرمؐ نے طے کردی۔ آج انسان تمام قسم کے نظریاتی ازموں کو آزما چکا ہے، اسے اگر سکون وقرار مل سکتا ہے تو قرآن وسنت کے مطابق ضابطۂ حیات اپنانے سے مل سکتا ہے۔ (ظفر حجازی)

حج وعمرہ کے احکام، شگفتہ عمر۔ مکتبہ راحت الاسلام، مکان ۲۶، سٹریٹ ۴۸، ایف ایٹ فور، اسلام آباد۔ صفحات: ۴۳۸۔ قیمت: ۱۴۵۰ روپے۔

پاکستان سے ہر سال دو لاکھ مسلمان فریضۂ حج ادا کرتے ہیں۔ اگر یہ سوال ہو کہ ان میں سے کتنے حج کے مسائل اور احکام سے پوری طرح واقف ہوتے ہیں اور شعوری طور پر احکامِ حج پر عمل پیرا بھی ہوتے ہیں تو اس کا جواب آسان نہ ہوگا۔ پس اسی لیے نہایت ضروری ہے کہ عازمِ حج پہلی بار ہی مسائل کا بخوبی مطالعہ کر کے، تربیت حاصل کر کے اور یوں احکام ومسائل سے پوری طرح واقف ہوکر سفرِ مقدس پر روانہ ہو۔ اس تربیت اور واقفیت کے لیے زیرنظر کتاب عازمینِ حج کی بخوبی اور کافی وشافی راہ نمائی کرتی ہے۔ مؤلفہ کو دو تین بار حج وعمرے کا موقع ملا۔ اولین حج (۱۹۸۸ء) کے بعد ہی سے انھوں نے اپنے تجربات کی روشنی میں ایک راہ نما کتاب کی تیاری شروع کردی تھی جو اُن کے ۲۰، ۲۲ برسوں کے مشاہدے کے نتیجے اور مطالعے کے نچوڑ کے طور پر ہمارے سامنے ہے۔ اس کی ضخیم کتاب میں حج اور عمرے کے احکام ومسائل اور جملہ متعلقات کو بنیادی مآخذ کی مدد سے سادہ اور عام فہم انداز میں شرح وبسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

مسائل واحکام کی تشریح اور وضاحت کا زیادہ تر رُخ خواتین عازمینِ حج وعمرہ کی طرف